

مشرقِ تبلیغی ادعائے تقدیس

۱۳۰۹ھ

تصنیف لطیف:-

قدس سرہ العزیز
اعلیٰ حضرت مجدد امام احمد رضا بریلوی



ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰ حضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

(۲)

۷۸۶
۹۲

مرق تلبیس و دعائے تقدیس

۱۳ ۹

دیوبندیوں کے رسالہ تقدیس التدریک کی جہالتوں ضلالتوں کی فہرست

— ❦ —

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله وعلى آله وصحبه اولى الفضل والمجاهة
فقير سيد محمد الكريم قادري غفر له برادران دين ومصداقان كلام رب العالمين كوگر دن زنى بدعت
وبطالت وتكبر شكى اهل ضلالت كاثره تازه سنا اور قل بفضل الله وبرحمته فبذلك فليفرحوا
كه جلوه كمره كا منتظر بناتا هے حضرت عالم محقق فاضل مدق حامى السنن ماجى الفتن فخر الاكابر وارث
العلم كابر عن كابر، استاذ استاذى وملازم ملازى بالحمد والرضا ابده الله وبالنقى والعلو
ايده الله نے يہ رسالہ رابعہ وعجلہ بارعہ بھول وقوت الله الصمد مطابن عدد اسم پاک
احد صرف تیرہ روز میں تصنیعت فرمایا، اور دوازدہم ربیع الآخر ۱۳۷۷ھ کو ماہ تام سمانے اتما

۱۷ یعنی مولوی حاجی حافظ سید محمد عبدالکريم صاحب قادري محشي رسالہ مستطابہ رحمہم اللہ تعالیٰ ۱۲۷۷ھ اشاہہ بنام نامی
حضرت معنف غلام شری اللہ عندہ درفشہ مثل یوم القیام ۱۲۷۷ھ ایام باسم اقدس حضرت افضل المحققین اشل المدققین لقیہ
السلف حجة الخلف علی حضرت جناب مستطاب مولانا مولوی محمد نقی علی خان صاحب محدی سنی حنفی قادری برکاتی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ دارضادہ وجعل اعلیٰ عزت الجنان شواہ والد ماجد حضرت معنف غلام رضی اللہ عنہم الی یوم القیام ۱۲۷۷ھ

بنایا انا سجا کہ رسالہ حقیقتہً ایک فتویٰ تھا کہ سچا جواب سوال مولانا مداح مکمل ہوا، لہذا میرٹھ میں اُن کے پاس مرسل ہوا، اس کے بعد بھی مدت تک براہین دیکر دزدی کے سوا جنہیں اس رسالہ میں برائتین دن روزی ہوا، نہ کوئی تحریر مخالف یہاں آئی، نہ تبدیل بحث کی خبر پائی، مداح مدوح نے منظر نفع ہر بزرگ و خورد و طبع رسالہ میں کلفت سعی سہی، کہ بوجہ عوائق ناکام رہی، سوا برس بعد وہ نافع برایا باستدعائے طبع واپس آیا، واقعہً ۱۳۰۸ھ سے انوار محمدی میں چھپنا شروع ہوا، انوار محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا چاند طلوع ہوا، ادھر بذریعہ بعض احباب سلمہم الوہاب رسالہ تبلیس البکیر بغلط سمس تقدیس القدر نام رنگی کافر کی سچی تصویر زیر نظر انور حضرت مولانا آیا، بنگاہِ اولین ارشاد فرمایا، یہ متہافت تحریر متناقض تقریر بشت اضطراب و تقلب و انقلاب، آپ ہی اپنا رد و جواب اور باکثاب مکابرات و انکار بدیہات و کمال سفاہات و جمال بلاہات کیا لائق توجہ و قابل خطاب حضرت مولانا نے ساعت واحدہ میں اس رسالہ عجیبہ کے کمالات غریبہ وہ ظاہر فرمائے، جن کے مشاہدوں نے یقین دلائے کہ مؤلف صاحب دم تحریر کا ذہن ہوش سے دور تھے یا نشہ میں خوریا ہوئے اجتماع کے زور میں معذور یا مامول الہ بخش گنگوہی کے منظور ایک سہل سی بات یہ کافی اثبات و کاشف حالات کہ ذی ہوش بے چارے گھبراہٹ مارے ہیبت اہل حق سے گور کنارے صفحہ ۲۵ پر یوں انکسی پکارے، کہ جس کے امکان میں یہاں گفتگو ہے یہ کذب ہرگز نہیں اور صفحہ ۴۷ پر یوں تصریح مبین کہ سینو ہم پر ناحق نرغہ ہے، کذب باری کو ممکن ہی کون کہتا ہے۔ چلیے

۱۰ مسائل نزاعیہ و دہائیہ کے متعلق حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ کے اکثر فتاویٰ ایسی ہی مبسوط و عاقل ہیں کہ بجائے خود رسالہ مستقل میں ۱۲ ۱۱ یعنی یہی تخصیص حادث لفظی حادث ۱۲ ۱۳ سرزمین انہما حماقت میں مشہور و ضرب الثل ہے خود بنت کا فقیر کہ ان کا ہم مشرب ہے اپنے ایک سپہ جس میں یوں مظہر غضب ہے :-
یہی بس ہے کہ وطن آپ کا انہما ہے ۱۲ ۱۳ یہ شخص جمال گنگوہ ددیو بند کے زعم میں مثل شیخ خدو
وزین خاں ادراخ موزیہ سے ہے وہاں کے لوگ اس کی بیٹھکیں دیتے اور خوش آمد کے مارے مامول
کہتے ہیں، پھر بھی اس مامول کی نظر سے مامون نہیں ۱۲

وہ طوفان کہ اسلحہ تھا اپنے مذہب سے کہیں بھی اور پکڑیں بھی وہ دیوبندی کی کمال جمالت

ف۔ دیوبندی کمال ہے حیا کی

نیم جھانولی میں سب گاؤں خود سارا دفتر ہی دریا بردہ

نہ ہم سمجھے نہ تم آئے کیوں سے : پسند پوچھیے اپنی جہیں سے

انصاف کیجئے ایسے زبون ناتوان عاجز پریشان سراپید و حیران ترس کے مستحق یا حملہ شیرانہ و نعرہ و لیرانہ سے قتل کے لائق، پھر لطف یہ کہ خود اسی رسالہ میں انہیں لفظوں کے جا بجا متنبہ کیا کہ ان کے نزدیک کذب باری ممکن ہے صفحہ ۱۷۔ سائل نے سوال کیا کذب الباری کیسے ہے؟ بعض کہلا (یعنی میاں رشید) نے فرمایا موجود بالا مکان صفحہ ۳۳ اول آپ کا امکان کذب باری تعالیٰ بالا جماع محال ہے، اس میں کس کو کلام ہے، گفتگو بالغیر و بالذات میں ہے، دیکھیے امتناع بالغیر میں انسان ذاتی کذب باری انہیں لفظوں کی تصریح دانی، نیز مبلغ علم دیکھنے کو دیگ حضرات کا یہی چا دل کافی، جن عزیزوں کو اتنی تمیز نہ ہو کہ امکان کذب محال مان کر کذب محال بالغیر جاننا کھلا قول بالمقتضیٰ صحت میں کیا قابل کلام و خطاب عقلاً ہیں، پھر یہ تقدس یا تو ادنیٰ درجہ کی اس سے ادنیٰ چوٹی کی رسالہ

میں جا بجا میری سوال و اس کا جواب

ذوق تا بقدم ہر کجا کہ مے نگر

کر شمر دامن دل می کشد کہ جانی بجاست

ستم وقاحت یہ کہ سر سے پاؤں تک سارا سالہ اس تازہ عجوبہ نوخیز کا پالا کہ کلام نفسی میں ہم بھی کذب محال بالذات جانتے ہیں حالانکہ کل تک کلام یقیناً عام طرہ یہ کہ اب بھی عام ملتے ہیں۔ اس سالہ میں بخوبی اہل حق استحالة ذاتی کذب نفسی کے بے شمار اقرار، اور پردہ اٹھا کر دیکھیے تو دہی مینا بازار جو دلیل جلوہ دکھاتی آئی نفسی ہی میں امکان سناتی آئی، مذہب حق پر جو اعتراض ڈھلا نفسی ہی میں امتناع رد کر چلا، مزہ یہ کہ براہ تفسیر کہتے یوں جا میں کہ کذب لفظی متنوع بالذات ایک نہیں، دس نہیں، بیسیوں جگہ صاف جھلک دکھا جائیں کہ وہ بھی بخیر ہے۔

میں لڑ رہی تھی۔ عیار ہو سارا ہو جو آج ہو تم ہو ” بندے ہو مگر خون خدا کا نہیں رکھتے

۱۲۔ یعنی مصنف رسالہ تنزیہ الرحمن جس کے جواب کا نام یہ رسالہ تبلیہ مستحق ہے تقدیس کیا گیا ۱۲

قسمت کی بدی قسمت میں بدی کہ جا بجا اپنی موت اپنے ہی مونہ لکھ دی، سجن البوح میں حاجت اقامت دلائل ہوئی تھی، کہ مجوزان خلعت کا مذہب جواز وقوعی تو ان کے کلام میں خلعت بمعنی کذب لے کر اُسے سند بنانا، اور اُس پر طعن بے جا بتانا رشید و خلیل پر لزوم کفر آنا، اب حضرات نے سب وقت اٹھا دی۔ صفحہ ۲۱ پر قول مجوزین میں خلعت نوع کذب بتا کر صفحہ ۲۴ پر تصریح فرمادی کہ بعض (یعنی مجوزان خلعت) جواز وقوعی کا اثبات کرتے ہیں۔ اور صفحہ ۲۸ پر شرح مقاصد سے اس مقصد پر سند بھی سنادی، غرض کفر ضلیل رشید و خلیل کی نیوجادی پر وہ حمایت میں اچھی سزا دی، سچ ہے۔

اگر خصم جاں تو عاقل بود + بہ از دو ستاداری کہ پاگل بود

مگر قیامت ادا دل چھیننے والی یہی صفحہ ۲۴ کی نئی نزالی کہ خلعت وعید میں دو احتمال مقدوریت و جواز وقوعی جواز وقوعی کا بعض اثبات کرتے ہیں پس سند زید (یعنی رشید و خلیل) کی مقدوریت ہے نہ جواز واقعی؟ کیا کہنا ہے اس آپ کی پس کا، جھٹ نقیض کو نقیض پر دے چکا، بیان تو یہ کہ زید بے چارے کا جس قول سے استناد، اُس میں جواز وقوعی مراد، اور اُس پر یہ پھڑکتی چسکتی تفریح نازنین کہ پس سند زید کی جواز وقوعی نہیں، سچ ہے آدمی میں ہے کیا حواس ہی تو ہیں، سارا رسالہ ایسی ہی سفاہتوں بلاتوں سے جوش زن، رسالہ نہ کہٹے بلاؤ بلادت کی منجلی پلٹن تناقض وہ نہیں کہ گنتی میں آئیں، ہزار ہزار جگہ فرمائیں شرمائیں، آپ ہی ٹھنڈے ہوں، آپ ہی گرمائیں پھر یہ نہیں کہ تناقض کر کے اُسی پر جم جائیں، نہیں موقدہ پائیں تو اُس سے بھی رم جائیں۔ تناقض کے پیچھے تعارض کا شور + تعارض کی دم میں تناقض کی ٹنڈ

۱۷ دیکھو صفحہ ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴

اں گنگوہ کی فوج میں تمنا کہاں، گنگا کی موج میں جتنا کہاں، افترا کی شدت وہ گندہ بہار کہ ایک ایک سطر میں چار چار کی بوچھاڑ، مانا کہ تنزیہ المؤمنین پر افترا سہی کہ ائمہ ذیشان پر افترا یہ کیسا ظلم کہ قرآن پر افترا، ملک جبار دیان پر افترا نہ اختلافی ہی مسائل میں اجماع کے دعوے کہ اختلافی نزاکتوں میں اس ادعا کے جلوے، تحکم کا دھجوش کہ ایک ہی قاعدہ خود وضع فرمائیں، جب خصم کا داؤں آئے آنکھیں دکھائیں، خود محض مضر کو سند بنائیں، مفید خصم کو نامفید بتائیں تحریرت کی حرفت، وہ حرافہ خصلت کہ جس کتاب کا جواب، اسی کی عبارت میں قطع برید کا داب کچ فہمی اور آپ کیا سمجھے کیسی کچ فہمی، ایں نہ آں باشد کہ تومی فہمی، وہ کچ فہمی کہ بقوت وہی کیئے کوہ تو سنیں گنگوہ، سنیں گنگوہ تو سمجھیں اندوہ سمجھیں، اندوہ تو کہیں ابنوہ کہیں، ابنوہ تو لکھیں کنبوہ لکھیں کنبوہ تو پڑھیں کنکوا، پڑھیں کنکوا تو یاد کو، میرے قلم سے حاشا دکلا کوئی کلمہ ہنسی سے نہ نکلا، ایک ایک بات دلیل سے کہی، ثابت ہو جائے جب تو سہی، بنایت الہی نہ اپنا کہا سمجھیں نہ خصم کا لکھا نہ اپنی دلیل نہ خصم کا مدعا، نہ اپنے امام بے چارے کا کلام، اور بحث الہیات کا شوق مدام، اس قطع مبارک پر علاوہ بندی کام، یہ صورت اور اتنے منگے دام سے

ترا کہ نفقہ کہ اے نازنین ز پر وہ برآ ۴ بغزوہ بر صعب مردان شیر افکن زن اور شوخی و غیاری تو رگ رگ میں ساری، بکد بدل جائیں، پچل کر چیل جائیں، وقت پرتبول، موقع پر عدول، کہیں دلیل میں پیوند لگا گئے، کہیں دعوے میں رنو فرما گئے، بات بنانے کو بد بیات سے مکر گئے، موت ابن پڑا تو چوڑی بھر گئے، جو دکھتی دیکھی اس سے آنکھیں بند، ایک ایک فن میں سونو فند، اعتراض خصم سے طرز جواب نرالی، عجائب انوکھی، لا جواب صاف اعتراض قبول فرمائیں، قبول صریح کو حجاب ٹھہرائیں جو بش مکا برہ گذارش ہو چکا کہ مطلب کا پتیا جب دلدل میں رکھا، انکار بد بیات کے ہال چڑھے، عقل کے بیل فی الحال بڑھے کفریات کا جوش غارت گر ہوش: ایک ایک قول میں دس دس کفر، قطار در قطار کجماالہ صفہ صریح گستاخیوں سے نہ چھوڑا قرآن کو، نہ جبار تہار شدید السلطان کو، نہ عرب کے چاند ملک دیان

۱۱۱ معذرت بعض کلمات ظرافت مسلمانوں حضرات کا یہ ظلم شدید قابل دید صاحب تنزیہ پر اتنی بات قصہ (باقی پر)

نہ دیندہی تا قصور کی کثرت نہ دیندہی افترا کا نہ دیندہی ہنس نہ دیندہی کفریات نہ دیندہی شدید وکیل

نہ دیندہی شوخی و غیاریاں نہ دیندہی مکار سہ نہ دیندہی کفریات

کو صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیٰ آلہ وصحبہ وبارک وکرم ع اے تو مجموعہ شرباز کدامت گویم
 رشد عزیز و عقل و تمیز و دین و دیانت و صدق و ضیانت، سب سے جی بھر کر کٹی چھنی، واہ جی رشیدی
 تو خوب ہی بنی، اگر نہ خوف ضلالت بے راہیاں ہوتا، تو ایسوں سے کلام کیا شایاں ہوتا، صاحبو
 میری دراز نفسی پر غصہ نہ کیجیے، جو کچھ کہاہے، ایک ایک حرف کا ثبوت لے لیجیے، ہاں وہ کہاں
 ہاں وہ جلد ثانی سجن السبوح میں رد لاثانی تقدیس منبوح میں جس کے بعد اللہ طیتار ہو
 جانے کا میں آپ صاحبوں کو مرزدہ رسا، اس میں یکم ان حضرات اور ان کے اکابر کے بیس اقراؤں
 سے ثبوت دیا ہے کہ اب تک کلام عام رہا ہے، تخصیص حادث لفظی حادث دباؤ نہ پڑے پر قول
 مردہ کی وارث دوم بدلائل ساطعہ ثابت کیا ہے کہ اب بھی حضرات کا وہی مدعا ہے سوم بچہ کثیرہ
 اثبات و اظہار کہ امتناع بالغیر بھی انہیں ناگوار، ان کے مذہب پر لفظی و نفسی دونوں کلام میں کذب
 باری، نہ صرف ممکن ذاتی بلکہ وقوعی بلکہ واقع بلکہ دائم بلکہ واجب فتعلی اللہ عن تقدیس
 کاذب چہارم واضح کیا ہے کہ ان کے مذہب پر کذب لفظی کا وقوع، وقوع کذب نفسی کو مستلزم
 ہونا ممنوع، دعویٰ استلزام بمغالطہ عوام، نری عیاری، ثبوت سے عاری پنجم انہیں کے

بقیہ ص ۱۱۲) میں فرماتے ہیں کہ تقریظ مولوی عبد اللہ صاحب ٹونکی کیوں چھپائی جس میں رشید ہم غوی و خلیل ضلیل لکھا تھا
 ان دو لفظوں پر کہ قطعاً حق تھے جامد سے باہر ہو کر فرمایا اس کے جواب میں اس طرف سے جو کچھ لکھا جاتا تھا مگر ہم دفعہ
 کھا کر صبر کیا، اہل اپنی یہ حالت کہ معاذ اللہ اس سے سخت تر باتیں خود حضور پر نور سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان
 ارفع و اعلیٰ میں لکھیں، جلد دوم بدون تعالیٰ سمجھنے دیجیے انشاء اللہ العزیز عنقریب اس رشد ریائی کی قلعی کھل جاتی ہے ایمان
 کی کیٹے تو ہم کو یہ کہنا زیبا تھا کہ جس فرقہ بے باک طائفہ ناپاک نے ہمارے نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گالیاں دیں، ہم
 اس کی نسبت جو لکھتے سبھا تھا، مگر ہم نے صبر جمیل کیا، صرف بعض کلمات لطیف خیر ظرافت آمیز سے کام لیا، حضرات
 اگر انصاف فرمائیں ۱۰ اپنے گریبان میں تو نہ ڈال کر شرمائیں، ہمارے کلمات پر غصہ نہ لائیں کہ بعض لطیف و ظریف ہیں
 نہ معاذ اللہ تمہاری طرح دشنام نحیف، پھر العزۃ شد فرق مراتب تو دیکھیے کہاں ان کے گھر کا کوئی رشید و خلیل کہاں
 ملک جید کا رسول جلیل، پھر رسول بھی کون رسولوں کی جان نبیوں کا ایمان صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وبارک و مجد و شرف
 وکرم، نسأل اللہ العفو العافیۃ آمین ۱۲ منہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 عہ باقی مصدری ۱۲

اقراروں سے ثبوت دیا ہے کہ کذب لفظی محال ہو یا ممکن مگر ان کے طود پر کلام اللہ نفسی کا صدق ہر طرح
 ناممکن ششم چالیس دلیلوں سے اس نزاکت تازہ کا ردِ مبین کہ معانی قائم بنفس باری نہیں
 ہفتم اکیس محبتوں سے اس زعمِ شنیع کا ابطال متین کہ صدق و کذب لفظی کا نفسی پر مدار نہیں
 سارے رسالہ حضرات کا میناے خرافات ہی دو مقدمے تھے کہ اکٹھے دلیلوں سے اس سٹ
 ہوئے ہشتم میناے مینہ سے متین کیا کہ امکان کذب لفظی مان کر نفسی میں استحالة محال، نہم
 میناے مینہ سے متین کیا کہ امتناع کذب لفظی جان کر نفسی میں امکان کی کیا مجال ہے۔ دہم
 امکان پر ان صاحبوں نے جوئی برہان دی، خلیل رشیدی قدیمی جدیدی، ایک ایک پر اتنے
 تازیانے جڑے کہ محاسب کو گننے شکل پڑے یا زوہم ابکار افکار سرکار پڑے کار مذہب حق پر جو
 اعتراض لے کر آئیں، ان کی صد فہائے سوال قطراتِ زلال رد و ابطال سے چھلکتی ٹوٹائیں دواز
 دہم ان حضرات نے کمال حیا امکان پر جو دعوئے اتفاق کیا، اس کی وہ گت بنائی کہ رد و دیا +
 سیز دہم پھر خود استحالة ذاتی کذب لفظی پر اجماع بتایا اور اسے قاصر تقریروں ناہر تنویروں
 سے ظاہر کر دکھایا چار دہم خاص امتناع ذاتی کذب لفظی پر بکثرت دلائل ساطعہ دیئے اور اجماعی

۱۔ تنبیہ تنبیہ تنبیہ۔ ہاں ہاں، جس نے جانا، اور جس نے نہ جانا وہ اب جانے
 کہ بیانات یکم دوم و ششم و ہفتم و ہشتم و نہم خاص اس امر واضح کے ایضاح کہ ہیں کہ ان حضرات کی یہ نئی فیشن
 کی دھل دھل نکلاں نص یا دلیل یا تقریر کام نفسی سے متعلق ہے اس میں ہمیں بھی نزاع نہیں، نزاع کام لفظی
 حادث میں ہے اس میں یہ بیان جاری نہیں (محض کرکچر چل ادا ادا ہن البیوت لبیت العنکبوت کی پوری
 شال ہے ادا محض جمعوت کہ کلام کام نفسی میں نہیں قطعاً اسی میں کلام تھا ادا اسی میں ہے ثانیاً انا کا برہ کہ یہ بیان
 کلام لفظی میں جاری نہیں حاشا بلکہ جو کچھ نفسی میں جاری قطعاً یقیناً ہے وقت و دشواری لفظی میں بھی جاری انیس امر کا
 ثبوت روشن مدندان شکن اس سطوت قاہرہ و شوکت باہرہ سے ان بیانات جلد دوم میں لایا ہوا ہے جس
 کی تابش خداداد کے حضور غفا شان بے نور کی آنکھیں چند حیاتیں گی، پُر غرور گر دین زانو تک جھک جائیں گی انشاء اللہ
 تعالیٰ ہر فائق و مخالف پر کھل جائے گا کہ یہ حیار مکار کتنے پانی میں تھے فاشظ و انی معکم من المنتظمین و لتعلمین
 نباک بعد حین انشاء اللہ رب العالمین ۱۲ منہض باللہ تعالیٰ اعز

مخانب

تحقیقی النامی تین قسموں پر منقسم کئے پانزدہم ہر جگہ تحقیقات جلیلہ و تدقیقات جمیلہ و افادات عالیہ و ارشادات عالیہ کا دُورِ نور و دُورِ نور تہذیبِ انیسائیں کی بیان میں سما سکے یا سننے سے اُس کا لطف اُسکے ذوقِ ایں سے نشناسی بخدا تانچستی، بالجلہ بچول و قوت باری دعوے کیا جاتا ہے کہ طوائف و ہابیہ خصوصاً طائفہ مکذّیہ کے رد میں میں اس رنگ کی کتاب نفیس لا جواب دوسری نظر نہ آئے گی، مگر آئینے یا چشمِ دور میں میں عِکسِ گمشدہ تو ہست ہم تو باشی، اللہ اللہ جو بیلان اٹھانا نہایت کو پہنچانا، جو نعرہ ہو جگر گداز، جو جملہ ہو کوہ انداز، مخالف بے چارے کی وہ حالت کرنی جیسے شیرِ ثریان کے حضور باری ہرنی نہ شلخ و ناب کہ سامنا کسے نہ تو ان و تاب کہ چو کڑی بھرے ۛ

رحم اُس ساعدِ نازک پہ جسے اُسکے نفیب ۛ لائے ہولِ پنجہ مرداں میں بچکنے کے لئے
ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ : وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۛ
قصیدہ تھا کہ ردِ نفیس رسالہ تقدیس سجدِ کا ذیل نافع اور اُسی کے ساتھ چھپ کر شائع ہو، جب بھیرزِ خارِ قلم موجِ خیز ہوا، اور ابرِ دریا بارِ قدیم گریزِ رسالہ پندرہ جز سے تجاوز کر چلا، اور مہنور لہر کو بس کا حکم نہ ملا، نہ ابرِ محیط برس کر کھلا، اُدھر طالبانِ حق و محبانِ اسلام، خاص و عوام و علمائے کرام سجدِ السجود کے مشتاقِ قدوم، نزدیکِ دُور سے تعاضوں کی دھوم، لہذا سائے یہ ہوئی کہ اس رسالہ کو جلد اول کیجئے، اور جلد دوم کا مژدہ دیجئے، الٰہی جلد انتظار کو اذنِ رفع دے، اور دونوں جلد سے مومنین کو نفعِ امین امین اللہ العالمین، و صلے اللہ تعالیٰ علیٰ سید المرسلین محمد و آلہ و صحبہ اجمعین ۛ

التماسِ آخرینِ نخدمتِ مخالفین

حضرات اگر جواب جلد اول کی جلدِ بہت فرمائیں، مکاتبات تقدیس کو رخصت فرمائیں، تخصیص

لے تبنیہ حضرات کی طرزِ جواب و نہایت سہی مع اشارہ مدعا شدہ سابقہ میں عرض ہو چکی احسانات الٰہیہ سے یہ کہ بآئندہ تصنیف سجدِ السجود جلدِ دونوں اُس کے بعد تک حضرات کی اس تخصیصِ محدث (باقی ص ۱۳۵ پر)

عادت سے رجعت فرمائیں، ملت ہوش سے ملت فرمائیں، شیر شرزہ سے شکار پھینتے ڈریں، پارہ شدہ نزاکتیں پھرنے پیش کریں۔ ورنہ کیا لطف ہوا کہ آپ نے محنت بھی جھیلی، خرچ بھی کیا، اور مضمون وہی کہ جلد دوم میں قتل ہو لیا، مانا کہ تقدیس بے چاری اکیلی نہ رہی، اُس کی دوسری بہن تبلیس بھی سہی، جب بعون المولے سبحانہ و تعالیٰ یہ اسداغبر گونجتا آئے گا، جب اُس کا نعرہ جگرے ہلائے گا، یک گز دو فاختہ کا مضمون دکھائے گا، اب ایک شکار ہے جب دو پائے گا، یا انباء الانہش یا اہل الکنکوہ اقی امر اللہ فلا تستعجلوۃ انشاء اللہ جلد دوم کا عہد بھی جلد آتا ہے، پھرے شیر کو دیر ہی کیا ہے، آگاہ کر دینا ہمارا کام آگے تم جانو تمہارا کام *
ومن انذرنا فقد اعذرنا والحمد لله العلی الاکبر وصلى الله تعالى على

السيد الاظهر نبينا الكريم الطيب الاظهر محمدا

والله وصحبه الغرر امين امين والحمد

رب العالمين

سلخ محرم الحرام

۱۳۰۹ھ

قدیہ

بقیہ ۱۱) و تبدیل اجب پر اطلاع نہ تھی پھر بھی بالہام انہی تنزیہ دم میں سات دلیلیں ایسی ارشاد ہوئیں، کہ اس تخصیص عادت کی بھی گردن شکنی کو کافی مبین، انا مات خاصہ حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ سے پانچ دلائل، دو پہلے اہلین اخیر کے کہ خاص کلام لفظی سے روشن علاقہ رکھتے ہیں امداد ارشادات علماء سے دو دلیلیں، دلیل دوم بطور واضح اور دلیل اول اُس تقریر ساطع پر کہ مسلم البثوث اور اُس کے شروح میں بشرح ہوئی، یوہیں تنزیہ اول میں آٹھ نقص بلکہ زیادہ خاص کلام عادت سے متعلق نفس ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۳ و ۵۴ و غیرہ اور جریان دلیل نقص میں جو ناقص و منقوص کلام رسالہ تبلیس میں لکھا یا نصوص میں احتمال احتمال بالغیر پیش کر کے کلمات کفریہ تک کہے اُن کا مل خدمت گذاری جلد دوم میں ملاحظہ کیجئے گا انشاء اللہ تعالیٰ واللہ یقراب البعید اذا شاء انہ علی ما یشاء قد جو الحمد للہ رب العالمین ۱۲ منہ رضی اللہ عنہ